پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۷ ذیقعد ۱۴۰۳ — ۲۵ اگست ۱۹۸۳

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد ۱۲ — شمارہ ۱۱

مارچ ۱۹۸۵ء تک اقتدار منتقل کر دیا جائے گا ۔ ضیاء

پہلے بلدیاتی اور پھر اسمبلیوں اور سینیٹ کے انتخابات کی تکمیل ۱۸ ماہ میں ہوگی ؛ ترامیم کے بعد ۱۹۷۳ء کا آئین بحال کر دیا جائے گا ۔ صدر نے اپنے سیاسی خاکے کا اعلان کر دیا

صدر مسلح افواج کا سربراہ ہوگا ایک قومی سلامتی کونسل قائم کی جائیگی

جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی کے چیئرمین اور تینوں افواج کے سربراہوں کا تقرر بھی صدر کریگا

ہنگامی حالت کا اعلان قومی سلامتی کونسل سے مشورہ کے بغیر نہیں کیا جا سکے گا

آئین میں ترامیم اختیارات کو متوازن اور قرارداد مقاصد کو اسکا حصہ بنانے کے لئے ہونگی

اسلام آباد ـــــ [illegible]

دستوری حکومت بحال کرنے کے صدر ضیاء کے منصوبہ کا امریکہ کی جانب سے خیر مقدم

[illegible]

قومی ریاستوں کو ختم کر کے اسلامی ریاست قائم کی جائے

سیاسی پارٹیوں کا نظام امت کے مفاد میں نہیں : چار روزہ سیمینار کی سفارشات

لندن ـــــ مسلم انسٹیٹیوٹ آف [illegible]

[illegible]

بقیہ صفحہ ۲ پر

[illegible] وطن واپس پہنچ گئے

کراچی ـــــ [illegible]

[illegible]

اختیارات میں توازن کا مسئلہ منتخب اسمبلی پر چھوڑ دیا جائے

حکومت کو آئینی ڈھانچہ دینے کا کوئی اختیار نہیں ۔ [illegible] اور دیگر رہنماؤں کا رد عمل

لاہور (نمائندہ) کالعدم مسلم لیگ [illegible]

[illegible]

اسلام میں ریاست و سیاست کے تصور پر مسلم انسٹی ٹیوٹ لندن کے زیر اہتمام سیمینار میں (دائیں جانب سے) آیت اللہ [illegible]، عبدالکریم [illegible] اور آیت اللہ [illegible]، شیخ [illegible] ، ڈاکٹر [illegible] صدیقی ، [illegible] ، ڈاکٹر [illegible] ، مولانا [illegible] اور ڈاکٹر [illegible] بیٹھے ہیں (جنگ فوٹو)

Blood of the Pakistani people again flows in the streets

'60 killed' — opposition claims

From our own correspondents in Karachi

The people of Pakistan are, once again, being asked to give their sacrifice in blood for a hopeless cause. The present crisis was kicked off on the country's thirty-sixth anniversary of independence. At least 26 people have been killed in various parts of Sindh so far.

Two days earlier, General Zia-ul Haque had given his own version of returning the country to 'civil rule'. But the good general himself would remain firmly at the helm of affairs.

The promised return to civilian rule, in March 1985, was to occur only *after* appropriate amendments had been made to the 1973 constitution — or what was left of it by the time the late Mr Bhutto was booted out of office — to ensure the supremacy of the military in matters political. The general's amendments envisioned a strong president and a National Council comprising the three services' chiefs to have a final say in the affairs of the country.

The politicians, of course, would have none of it. Sensing a mood of restlessness in the country, they decided to test political waters by calling for a campaign of civil disobedience and demanding immediate elections in the country.

An assortment of eight political parties have grouped together under the Movement for the Restoration of Democracy (MRD). This is a misnomer since there has never been democracy of any kind in Pakistan's chequered history! Besides, all political parties are dominated by feudal landlords who are as corrupt and repressive as the military regime.

The main driving force behind the MRD, of course, is the Pakistan Peoples Party led by (who else?) the daughter and widow of the late Mr Bhutto. Many leading lights of this party would have struck a private deal with General Zia long ago but for the two bitter ladies. They want to avenge Mr Bhutto's death. But they would be quite prepared to have another general in charge of things so long as he is doing their bidding.

And the hapless people of Pakistan are being asked to give their blood for the sake of a corrupt bunch of politicians against an equally corrupt and incompetent generals.

So far the trouble has been confined to the interior of Sindh with only minor disturbances reported from Peshawar, Lahore and Karachi. Two things are working against the politicians: the weather and the inability — or unwillingness of the Punjab to join the protest. No movement in Pakistan's history has succeeded in the oppressive summer heat. But the confinement of the protest to Sindh province itself has grave implications for the integrity of the country. The separatist elements will surely capitalise on the isolation of Sindh. And who knows, Mrs Gandhi may just be getting ready to be 'invited' to help the 'oppressed people' of Sindh as she did 12 years ago in Bangladesh. Soon after the break-up of Pakistan in 1971 by Indian military aggression, Mrs Gandhi was heard to say that she would not invade Pakistan. She would be invited to do so.

What the people of Pakistan must realize is that neither the corrupt politicians nor the military oligarchy is worth fighting for. It is a contest for power between these two groups. The blood of the people is far too sacred to be shed for these criminals. It is far better to prepare for the liberation of Pakistan from the clutches of both these groups and bring about an Islamic Revolution to free all the oppressed people. Any blood shed in the cause of the Islamic movement will be rewarded here as well as in the Hereafter.

(Our correspondent will continue to report on developments in Pakistan)

بقیہ اسلام اور ریاست

[illegible]

[illegible]

ایرانی حجاج دوسرے ممالک کو امریکہ اور سوویت یونین کے جرائم سے آگاہ کریں

بعض مسلمان ممالک مخالف طاقتوں کے سامنے اپنے آپ کو خود ذلیل بنا رکھا ہے

[illegible]

۸ دستی بم برآمد

۸ نوجوان پکڑے گئے

[illegible]

• حلال گوشت • حلال مرغیاں
اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں
الفلاح
ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ
ٹکٹ اور دیگر معلومات کے لئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

پندرہ روزہ
الہلال
نوٹنگھم، سکاٹ لینڈ

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۔
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

لوگوں کی بھی توقعات اور احساسات ہیں

کالعدم مسلم لیگ کے سربراہ پیر صاحب پگارا نے ایم آر ڈی کی چودہ اگست سے شروع کردہ تحریک کے متعلق یہ کہا ہے کہ اس کے غبارے سے ہوا بہت جلد نکل جائے گی۔ یہ تحریک صرف اس وقت تک ہی چلے گی جب تک پیسہ لگ رہا ہے۔ پیر صاحب کا یہ تبصرہ ان کے مخصوص سیاسی انداز اظہار و گفتار کا آئینہ دار ہے۔ اور اس ضمن میں انھوں نے اپنی جماعت مسلم لیگ کی پالیسی کی بھی یوں وضاحت کی ہے کہ جہاں تک موجودہ حکومت کی مخالفت کا تعلق ہے، ان کی جماعت تو یقیناً ایم آر ڈی کے ساتھ ہے لیکن وہ توڑ پھوڑ اور تخریب کاری کے سلسلے میں اس کے ساتھ نہیں۔ کیونکہ ہم خود اور نہ ان کی جماعت توڑ پھوڑ اور تخریب کاری پر یقین رکھتی ہے۔ پیر صاحب نے یہ بات اگرچہ اپنی جماعت کے متعلق کہی ہے لیکن اسے ان دوسری سیاسی جماعتوں کے اندازِ فکر کی بھی ترجمانی کے مترادف قرار دیا جا سکتا ہے جو ایم آر ڈی میں شامل بعض جماعتوں کے اندازِ فکر سے اختلاف کے باعث ہی اس میں شامل ہونے سے اجتناب و انکار کرتی رہی ہیں۔

ایم آر ڈی نے توڑ پھوڑ، مار دھاڑ اور تخریب کاری کا جو سلسلہ شروع کیا ہے وہ صرف ایک صوبے (سندھ) کے ہی بعض خاص حصوں تک محدود ہے اور وہاں عدالتوں، سرکاری دفتروں، ریلوے تنصیبات سرکاری و غیر سرکاری املاک کو توڑ پھوڑ یا لوٹ مار کا جس طرح نشانہ بنایا گیا ہے یا جیلوں، عدالتوں پر جو حملے کیے گئے ہیں وہ بھی جمہوری سیاست کا حصہ نہیں بلکہ انتہاپسندی کے آئینہ دار ہیں اور ان کا مدِّعا بھی ایم آر ڈی کے ان مقاصد کے لیے سازگار ثابت نہیں ہوگا جن کا ذکر اس کے لیڈر جمہوریت، آئین اور انتخابات کے سلسلے میں کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس صورت حال میں یہ خدشہ قدرتی طور پر بھی مضمر ہے کہ جہاں بھی انتہا پسندی ہو وہاں جمہوریت کو فروغ نہیں پاتی البتہ ملک کی وحدت و سالمیت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایم آر ڈی میں ایسے عناصر بھی موجود ہیں جو بات تو بحالیٔ جمہوریت کی کرتے ہیں لیکن ان کا مطمحِ نظر ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا معلوم ہوتا ہے۔

آخر کوئی وجہ اور مقصد ہی تو ہے جس کی خاطر عبدالغفار خان نے ۳۶ برس تک مسلسل انکار کرنے کے باوجود قرارداد ہند کا گڑا مردہ اکھاڑنے کا اہتمام کیا ہے؟ باصلاحیت عرفان "ممتاز علی بھٹو نے وفاقی نظام کو چلانے میں ناکامی کے بعد اب "کنفیڈریشن" کا چھڑا لٹکایا ہے اور صرف سندھی، ٹوپی اور اجرک کے حوالے سے صوبائی، علاقائی اور طبقاتی تعصبات کو ابھارنے کی کوشش کی ہے اور موقع پاکر جناب بزنجو بھی مرکزی حکومت کے پاس صرف دفاع، امور خارجہ اور کرنسی کے شعبے رہنے دینے کی بات کرنے لگے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ان عناصر کا مقصد جمہوریت کی بحالی نہیں بلکہ وہ صوبے اور ان کی خود مختاریاں اپنے نام الاٹ کرانا چاہتے ہیں۔

یہ صورتحال ملک بھر کے محب وطن حلقوں کے ساتھ حکمرانوں کو بھی دعوتِ فکر دیتی ہے کہ "چیست یاران طریقت بعد ازیں تدبیر ما"۔ ارباب حکومت یقیناً لوگوں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ توڑ پھوڑ اور مار دھاڑ کرنے والے انتہاپسندوں کو مسترد کر دیں گے۔ لیکن جن لوگوں سے یہ توقع کی جاتی ہے، ان کی بھی کچھ بنیادی توقعات ہیں۔ جمہوریت، آئین اور انتخابات کے متعلق ان کے بھی کچھ احساسات اور واضح خیالات ہیں۔ ارباب حکومت اگر یہ چاہتے ہیں کہ لوگ انتہاپسندوں کو مسترد کر دیں تو انھیں بھی ملک و قوم سے محبت رکھنے والے لوگوں کی توقعات، خیالات اور احساسات کا احترام کرنا چاہیے۔ اپنے منصوبوں، ارادوں اور فارمولوں کے متعلق ان کے ردِّعمل کی قدر افزائی کرنی چاہیے۔ کامیابی یا مقبولیت کا واحد معیار صرف عرصۂ اقتدار نہیں ہوتا۔ ایوب خاں مرحوم نے تو دس سالہ جشنِ ترقی بھی منا لیا تھا۔ بھٹو حکومت بھی ساڑھے پانچ سال تک برسرِ اقتدار رہی تھی لیکن اسی دوران میں انھوں نے لوگوں کے سر جھکانے پر جتنا زور دیا، اس سے نفرت زدہ بھی وہ لوگوں کے دل جیتنے پر لگاتے تو نقشۂ حالات بہت مختلف اور بہتر ہوتا اور پاکستان کو ۱۲ جون دن دیکھنا پڑا ہے شاید نہیں بلکہ یقیناً نہ دیکھنا پڑتا۔

تمہارا امتحان ضرور ہوگا

القرآن

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس کی راہ میں جان فشانی کی اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

(التوبہ: ۱۶)

لباس کا مقصد ستر پوشی ہے

السنۃ

اے اولادِ آدم، ہم نے تم پر لباس نازل کیا کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے لیے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں۔ اے بنی آدم، ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی فتنے میں مبتلا کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا۔ (الاعراف ۲۶-۲۷)

تحریر

اسلام اور مغربی تہذیب کا تصادم

اسلام کے ساتھ مغربی تہذیب کا تصادم جن حالات میں پیش آیا وہ ان حالات سے بالکل مختلف ہیں جن میں اس سے پہلے اسلام اور دوسری تہذیبوں کے درمیان تصادم ہوئے تھے۔ رومی، فارسی، ہندی اور چینی تہذیبیں اس وقت اسلام سے ٹکرائیں جب اسلام اپنے متبعین کی فکری و عملی قوتوں پر پورے زور کے ساتھ حکمران تھا۔ جہاد اور اجتہاد کی زبردست روح ان کے اندر کار فرما تھی، روحانی اور مادی دونوں حیثیتوں سے وہ دنیا میں ایک غالب قوم تھے اور تمام اقوامِ عالم کی پیشوائی کا منصب ان کو حاصل تھا۔ اس وقت کوئی تہذیب ان کی تہذیب کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکی انہوں نے جس طرف رخ کیا، قوموں کے خیالات، نظریات، علوم، اخلاق و عادات اور طرزِ تمدن میں انقلاب پیدا کر دیا۔ ان میں تاثر کی قابلیت کم اور تاثیر کی قوت بہت زیادہ تھی۔ بلاشبہ انھوں نے دوسروں سے بہت کچھ لیا، مگر ان کی تہذیب کا مزاج اس قدر طاقتور اور مضبوط تھا کہ باہر سے جو چیز بھی اس میں آئی وہ اس کی طبیعت کے مطابق ڈھل گئی اور کسی بیرونی اثر سے اس میں سوءِ مزاج خلقی پیدا نہ ہو سکا۔ بخلاف اس کے انھوں نے جو اثرات دوسروں پر ڈالے وہ انقلاب انگیز ثابت ہوئے۔ بعض غیر مسلم تہذیبیں تو اسلام میں جذب ہو کر اپنی انفرادیت کھو بیٹھیں اور بعض جن میں زندگی کی طاقت زیادہ تھی وہ اسلام سے اس قدر متاثر ہوئیں کہ ان کے اصول میں بہت کچھ ترمیم ہو گئی۔ مگر یہ قصہ اس وقت کا ہے جب کا نقشہ تمہاری آنکھوں کے سامنے تھا۔

مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ
(تنقیحات)

نیکیوں کو سلام کہتے ہیں اور ان کے مقابلے پر جمہوری اداروں کی بحالی کی دعا مانگتے ہیں۔ لوگ تو آتے جاتے رہیں گے، قومی زندگی میں تادیر بقا صرف اداروں کو حاصل ہوتی ہے اور یہ بات بار بار دہرائے جانے کے قابل ہے۔

ہم سب کی پسند — دھماکے

طاہر مسعود

ہمارے ایک نوجوان اور ذہین دوست جو عملی صحافت میں ہیں، بیرونِ ملک چلے گئے تھے، آج کل پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ میری ان سے اب تک ملاقات نہیں ہوئی۔ سنا ہے وہ ایک خاص سروے میں مصروف ہیں، اور ہر ملاقاتی سے پوچھتے ہیں: "کیا آپ صدر ضیاء کو قبول ہیں؟" اگر ملاقاتی اس قسم کا جواب دے کہ "صدر ضیاء انہیں پسند ہیں لیکن مارشل لاء ناپسند ہے"۔ ہمارے دوست ہاتھ اٹھا کر کہتے ہیں: "تفصیل میں نہ جائیے، صرف 'ہاں' یا 'نہیں' میں جواب دیجئے"۔

ان کے سروے کے حوالے سے چند لطائف بھی دوستوں نے گھڑ لیے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب وہ پاکستان کے لیے طیارے پر سوار ہوئے تو اپنے ہم سفر سے بھی یہی سوال کیا۔ جس پر ہم سفر نے انہیں گھورتے ہوئے کہا: "اگر ہم خیریت سے پہنچ گئے تو ایئرپورٹ پر یہی سوال کیجئے گا، پھر میں آپ کو بتاؤں گا"۔ پتہ نہیں اس جواب میں کیا بات پوشیدہ تھی کہ ہمارے دوست نے ایئرپورٹ پر اپنا سوال دہرانا مناسب نہ سمجھا۔ البتہ ٹیکسی ڈرائیور سے انہوں نے پوچھا کہ "کیا تمہیں صدر ضیاء قبول ہیں؟" ڈرائیور بولا: "جناب ہم سیاست سے دور ہی رہنا چاہتے ہیں۔ صدر ضیاء اچھے ہوں یا برے ہمیں تو محنت مزدوری کرکے ہی پیٹ پالنا ہے"۔ عموماً محنت پیشہ لوگ ایسے سیاسی سوالوں کا غیر سیاسی جواب دینا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ شاید اس لیے کہ وہ سوال کرنے والے کی حیثیت کے بارے میں شک کرتے ہیں کہ مبادا وہ اسی طرح انٹیلی جنس کے آدمی ہوں۔

تاہم سروے سے ان کے سوال کا خوش دلی سے خیر مقدم کیا اور ان کی اطلاع ہے کہ دس میں سے آٹھ افراد کا جواب اثبات میں آیا ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ پاکستانی عوام صدر ضیاء کی حمایت میں ہیں۔ باقی دو افراد جنہوں نے نفی میں سر ہلایا، انہیں ہمارے دوست نے نفسیاتی معالجے سے باقاعدہ رجوع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

مجھے نہیں معلوم کہ دوست موصوف کے سروے کا دائرہ خواتین تک وسیع کیا ہے یا نہیں۔ بالفرض محال انھوں نے ایسا کیا ہے تو ظاہر ہے انہیں سوال کے الفاظ میں معمولی رد و بدل تو کرنا ہی پڑا ہوگا۔ ادھر اس کے بعد بھی عجب نہیں کہ کسی شوخ حسینہ نے جواب میں دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہا ہو: "ہاں نہیں تو"۔

ہمارے شہر میں صحافی بنانے والی کمپنیاں، اگر سوال نامہ پُر کرانے کے ساتھ ایک عمدہ قلم بھی مفت دیتی ہیں اور کبھی کبھی ذہن کو لگ جانے والا چیلنج دیتے ہیں، اسے کیسا پایا؟ اگر گھر والے اس سے بے اطمینانی کا اظہار کرتے ہیں، انہیں مطمئن کرنے کے لیے ایک صابن اور

نتیجے میں مل جاتا ہے۔ (اور یوں گزشتہ ڈھائی سال سے ہمارے زیرِ استعمال ایسے ہی مفت کے صابن ہیں) لیکن ظاہر ہے یہ معاملہ سیاسی سروے میں ممکن نہیں ہے۔ صدر ضیاء آپ کو پسند ہوں یا ناپسند حکم انہی کا چلے گا۔ یہ تو ہونے سے رہا کہ آپ اظہارِ ناپسندیدگی کریں تو فوری طور پر سربراہ مملکت تبدیل کر دیا جائے۔ اور دریافت کیا جائے کہ "کہیں جناب! اب کیسا ہے؟"

دیکھا جائے تو انتخابات سروے ہی کی ایک شکل ہیں۔ البتہ اس سروے کا نتیجہ ذرا انوکھے طریقے سے نکلتا ہے۔ بعض حکمران عوام میں اپنی مقبولیت اور "ڈیمانڈ" کے بارے میں خوش فہم ہو جاتے ہیں لیکن نتائج سامنے آنے پر انہیں حقیقتِ حال کا ادراک ہوتا ہے اور بعض اتنے ذہین کہ نتائج کو بھانپ لینے کے سبب سے ایسے سروے (انتخابات) سے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہمارے حکمرانوں کی اکثریت ابتدا ہی سے اس معاملے میں کانوں کو ہاتھ لگاتی چلی آ رہی ہے۔ لیکن اب ہمارے دوست موصوف غیر سرکاری طور پر یہ سروے کرنے نکلے ہیں، وہ اپنے موضوع کے اعتبار سے بے حد دلچسپ، فکر انگیز ہے اور درحقیقت اسی سوال میں ہماری قوم کا المیہ بھی پنہاں ہے۔ سابقہ دورِ حکومت میں ایک ماہنامہ نے "بھٹو نہیں تو کون؟" کے موضوع پر سروے کرایا تھا، جب ملک کی ممتاز شخصیات اس سروے کے جواب میں لکھ رہی تھیں کہ "ہاں واقعی بھٹو نہیں تو کون؟" تو اس وقت صدر ضیاء کا نام کسی کے حاشیۂ خیال میں تھا اور کسے معلوم تھا کہ

ع ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں ہے۔

۳۲ برسوں کے تلخ اور سنگین تجربات نے ہمیں اتنا تو سکھا ہی دیا ہے کہ صرف ایک شخص ہمارے مسائل کا حل نہیں ہے، خواہ وہ شخص کتنا ہی راست باز، معاملہ فہم اور نیکوکار کیوں نہ ہو۔ ہم ایک شخص کی

جمعہ کی نماز کے موقع پر بادشاہی مسجد لاہور کا منظر (اے پی پی)

یہ سرمائے کی بد مستیاں!

ایک اطلاع کے مطابق دبئی کے حکمران شیخ راشد المکتوم نے گزشتہ دنوں ایک امریکی نیلام میں تقریباً ۱۵ کروڑ روپے کا ایک گھوڑا خرید ڈالا۔ اس سودے کے نتیجے میں شیخ صاحب کو سابقہ نیلام کی بولی کا ریکارڈ توڑ دینے کا افتخار ملا ہے۔

گھوڑے کی قیمت جب پندرہ کروڑ روپے ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ کتنا بدنصیب اور نامراد ہے وہ معاشرہ جس میں انسان سستا اور گھوڑا مہنگا ہو جائے۔ جس گھوڑے کی قیمت شیخ نے پندرہ کروڑ روپے لگا دی اس کی خدمت کے لیے شیخ نہ جانے کتنے انسانوں کو مامور کریں گے۔ گھوڑوں کی خدمت پر انسانوں کی مامور ی اور انسانوں کے مقابلے میں گھوڑوں کی بیش قیمتی جانوروں کی عزت افزائی تو ہے، مگر انسانیت کی تذلیل بھی ہے۔ اس گھوڑے کی قیمت میں سینکڑوں انسانوں کے علاج معالجے کی اہلیت کا ایک ہسپتال بھی تو بن سکتا تھا جس سے نہ صرف بیمار انسانیت کو سہارا ملتا بلکہ سینکڑوں لوگوں کو روزگار بھی مل سکتا تھا۔ جن معاشروں سے یہ سب اٹھ جاتے ہیں، ان ہی معاشروں میں خدا کے عذاب کے طور پر کچھ تم دونا سا ہوا کرتا ہے۔ کیسی بدنصیبی کی بات ہے کہ مسلم ملکوں کے سربراہوں کے ہاتھوں سرمائے کی یہ بد مستیاں اسلام کو بلاوجہ بدنام کر رہی ہیں۔

Bl…
ag…
'60 …
From o…
Karachi…
The …
once ag…
their s…
hopeles…
was kic…
thirty-s…
penden…
have be…
of Sind…
Two …
ul Hac…
version…
to 'civ…
genera…
firmly …
The …
rule, in…
only …
ments …
1973 …
was lef…
Mr Bh…
office …
of the …
cal. T…
envisio…
a Nati…
the tha…
a final…
countr…
The…
would…
mood…
try, th…
waters…
of civi…
ding i…

خواتین

جیتی جاگتی زندگی — شی فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

موت کے خوف نے میرا ذہن ماؤف کر رکھا ہے

میرا ذہن ہر وقت خوفزدہ رہتا ہے۔ کوئی کام بھی مکمل طور پر نہیں کر سکتی۔ شادی شدہ ہوں میں ہر قدم پر الجھی ہوئی رہتی ہوں کہ میں کسی نفسیاتی معالج سے خود نہیں مل سکتی۔ آپ انسانیت کے ناطے میرا یہ کام کر دیں کہ کسی نفسیاتی معالج سے معلوم کریں کہ مجھے قبرستان سے خوف کیوں آتا ہے میں کسی قبرستان کی سڑک سے بھی نہیں گزر سکتی ہوں تو اس کی مٹی سے بھی گھبراتی ہوں کہ کہیں مجھ سے چمٹ نہ جائے۔

میرے والدین کا انتقال ہو چکا ہے کوئی شخص فوت ہو جائے تو سخت خوفزدہ ہو جاتی ہوں۔ دل دھڑکتا ہے ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔ مرگ والے گھر جانے سے گھبراتی ہوں۔ اگر چلی جاؤں تو واپس آ کر غسل ضرور کرتی ہوں۔

ہیں اور مجھے برا بھلا کہنے لگتے ہیں۔

جب امی یا دوسری بہن مجھے ڈانٹتی ہیں تو میں شدتِ درد سے بے ہوش ہو جاتی ہوں۔ میرے دل میں والدین کی خدمت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اسی لئے میں نے مستقبل کے بڑے بڑے منصوبے بنا رکھے ہیں۔ مثلاً میں جب ڈاکٹر بن جاؤں گی تو اپنی بہن جو ذہنی طور پر ٹھیک نہیں اس کا علاج کروں گی۔ میرا کوئی بھائی نہیں۔ میں والدین کا بیٹا بن کر دکھاؤں گی لیکن کوئی میری حمایت نہیں کرتا۔

میں بہت جذباتی اور حساس ہوں۔

زاہدہ

کوئی آپ کی حمایت نہیں کرتا؟ یعنی آپ چیخ چیخ کر کہتی رہیں کہ تم لوگ جس لڑکی کو اچھا سمجھتے تھے اس نے کیا گل کھلائے ہیں۔ تو یہ تو بہ کیا زمانہ آ گیا ہے جب لڑکیوں کے نکاح ہوں تو اس میں ان کی پسند شامل ہوتی ہے۔ (آپ نے ہی لکھا ہے ناکہ بہن کا نکاح ہوا۔ یعنی نکاح کی رسم بزرگوں کے ہاتھوں سے طے پائی۔ آپ کی بہن نے یہ ذمہ داری خود نہیں اٹھائی)

جو لوگ بڑے بڑے منصوبے بناتے رہتے ہیں وہ تصوراتی دنیا میں اس قدر گم ہو جاتے ہیں کہ ان کے پاس عملی قدم اٹھانے کی ہمت نہیں بچتی۔ آپ مستقبل کے لئے صرف قابل عمل پروگرام بنائیے۔ بے سود بحث میں پڑنے اور خود کو ہر وقت درست ثابت کرنے کی کوشش چھوڑ دیں پھر آپ کو رو رو کر بے ہوش نہیں ہونا پڑے گا۔

شاہدہ پروین

عزیز بہن! آپ کو میرے جواب سے تسکین نہ ہو گی کیونکہ آپ کا خوف دور کرنے کے لئے ان الجھنوں کو ختم کرنا ضروری ہے جن میں (بقول خود) آپ بری طرح جکڑی ہوئی ہیں۔ یہاں یہ بھی بتا دوں کہ عام طور سے ہر ایک کو مختلف قسم کے ناساز اور ناخوشگوار حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ حکمت عملی سے ان پر قابو پا لیتے ہیں۔ اگر وہ احوال کی ناگواری کی شدت کو کم نہ کر سکیں تو کم از کم انہیں ذہنی طور پر تسلیم کر لیتے ہیں اور یہ طے کر لیتے ہیں کہ زندگی ان تمام باتوں، ان حالات میں رچ بس کر گزارنی ہے۔

میں بہت کم گو اور جذباتی لڑکی ہوں۔ مجھے بتائیں کہ میں کس طرح آئندہ کوئی دھوکا نہ کھاؤں اور میری سہیلیوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے۔

ثریا رؤف

آپ کی نام نہاد سہیلیوں نے آپ سے جو کچھ بھی کہا ہو انہوں نے آپ کو کسی قسم کا دھوکا نہیں دیا ہے۔ اس عمر میں اکثر لڑکیاں اسی طرح کی غیر سنجیدہ باتیں کرتی ہیں۔ اگر وہ تمام باتیں سوچ سمجھ کر کریں اور ہر حرکت اخلاقیات کے اصولوں کے مطابق کریں تو اس عمر کی ساری کشش ہی ختم ہو جائے۔ زندگی سے تجربے کا نشان ہی مٹ جائے۔ یہ چھوٹی موٹی غلطیاں، احمقانہ حرکتیں، ان حرکتوں پر تاسف، انہی سے تو زندگی کے رنگ نکھرتے ہیں۔

آپ کسی سے دوستی کرتے وقت یہ نہ سوچا کریں کہ اب یہ جنم جنم کا ساتھ ہے۔ کوئی لڑکی پسندیدہ اطوار رکھتی ہے تو دو گھڑی ہنس بول لیجئے۔ کوئی ناپسند آئے تو جی برا نہ کریں۔

غیر ضروری جذباتی پن

کچھ عرصہ قبل میری بہن کا نکاح اس کی اپنی مرضی سے ہوا۔ اس واقعے سے خاندان بھر اس کا دشمن ہو گیا کیونکہ ہمارے خاندان میں لڑکی کی رائے نہیں پوچھی جاتی۔ اس کے باوجود سب شادیاں کامیاب ہوئیں۔

میری بہن بہت ضدی ہے اسے اپنے والدین کی کوئی پروا نہیں۔ نہ ہی کوئی بات اسے سمجھائی جا سکتی ہے۔ پھر بھی سب لوگ اس کی حمایت کرتے

شوہر توجہ نہیں دیتے

میرے چار بچے ہیں۔ گھر میں ہر طرح کا آرام میسر ہے مگر میرا دل اچاٹ رہتا ہے۔ میرے شوہر کو اپنے دفتر کے علاوہ کسی اور بات میں دلچسپی نہیں۔ گھر پر ہوں تو بچوں سے کھیل لیتے ہیں مگر میرے ساتھ

بالکل پرواہ نہیں۔ محبت سے دیکھنا تو درکنار وہ کبھی پیار سے بلاتے بھی نہیں۔

جب تک بچے چھوٹے تھے تو میں ان کی پرورش میں مشغول رہی۔ اب بچے بڑے ہوئے تو میری آنکھیں کھل گئیں۔ دنیا کو قریب سے دیکھا تو احساس ہوا کہ میں نے اپنی زندگی کے کئی سال ضائع کر دیئے۔

میرے شوہر آجکل شہر سے باہر گئے ہوئے ہیں اس دوران میں ان کا ایک دوست ہمارے گھر آنے لگا وہ پہلے بھی آتا رہتا تھا۔ وہ مجھے اس قدر اچھا لگنے لگا کہ اس کے منہ سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ آبِ حیات معلوم ہوتا۔ وہ بہت پیار سے مجھے دیکھتا ہے۔ وہ میرے اس قدر قریب آ گیا ہے کہ میں اسے بھلا نہیں سکتی۔ جی چاہتا ہے کہ میرے شوہر آئیں تو میں انہیں صاف صاف کہہ دوں۔ مجھے معلوم ہے کہ وہ برا نہیں مانیں گے۔ میری زندگی کا آغاز ابھی ہوا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے دوست کے بارے میں کچھ نہ کہیں۔

ر۔ ی

خیر اس گزارش کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ مجھے موصوف سے کوئی عناد نہیں ہے۔ البتہ میں یہ کہنے کی جسارت تو کر سکتی ہوں کہ شوہر اور محبوب کی محبت کے انداز مختلف ہوتے ہیں۔ بالعموم وہی شوہر پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہیں یا رومانوی کلمات ادا کرتے ہیں جو اپنی بیوی کی نظر بچا کر غیر لڑکیوں کو تاڑتے ہیں یا فلرٹ کرتے ہیں۔ پھر وہ احساس جرم کو زائل کرنے کے لئے بیوی سے ضرورت سے زیادہ وفا شعاری کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ بھی درست ہے کہ ان صاحب نے آپ کو ایسی محبت دی ہو جس کا پہلے آپ کو کوئی تجربہ نہیں ہوا۔ ایسی محبتیں بڑی ولولہ انگیز ہوتی ہیں۔

بہرحال آپ کی اس بات پر کافی حیرت ہوئی کہ آپ کو اپنے شوہر پر اس قدر اعتماد ہے کہ آپ انہیں صورت حال سے آگاہ کریں گی تو وہ برا نہیں مانیں گے۔ بیشتر شوہر اس قدر فراخ دل نہیں ہوتے وہ ایسی بات سن کر مارنے مرنے پر تل جاتے ہیں۔

سہیلیاں جی کا روگ بن جاتی ہیں

میں جب کسی خوش و خرم لڑکی کو اپنے دوستوں کے جھرمٹ میں دیکھتی ہوں تو رشک کرتی ہوں کہ کاش میرے بھی بہت سے دوست ہوتے۔ میری تمام سہیلیاں خود غرض ہیں ان سے کسی قسم کے تعاون کی امید نہیں کی جا سکتی۔ میں پھر بھی ان سے اچھی طرح پیش آتی ہوں۔

میں دوسروں کی میٹھی باتوں میں آ جاتی ہوں۔

عورت کی صحیح حیثیت

یہ واقعہ ہے کہ مردوں اور عورتوں کے آزادانہ میل جول سے ہونے والی دقتی لذت کے انسانیت کو کوئی فائدہ حاصل نہ ہو سکا۔ ظاہر ہے کہ کچھ عورتوں کو پارلیمنٹ کا رکن، وزیر یا بعض حکموں کا سربراہ بنا دینے سے دنیا کے مسائل حل نہیں ہو سکے اور نہ ہزاروں لاکھوں عورتوں کو کارخانوں، دکانوں اور تجربہ گاہوں کی زینت بنانے سے دنیا کی بگڑی بن سکتی ہے۔ کیا معاشرے میں عورت کا مؤثر کردار پارلیمنٹ میں تقریریں کرنے اور مختلف حکموں کے نام ہدایات جاری کرنے تک ہی محدود ہے؟ ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی بھی معقول انسان انسانیت کی ماں کی حیثیت سے عورت کے کردار کی عظمت کا انکار نہیں کر سکتا۔ اس کی تربیت ہی سے دنیا کو اچھے شہری ملتے ہیں جو سکتا ہے کہ کوئی عورت پارلیمنٹ میں تالیوں کی گونج اور واہ واہ کے شور میں یہ حقیقت فراموش کر دے مگر اس کے باوجود واقعہ یہ ہے کہ ماں سے محروم انسانی نسلیں جو کہ ماں کی وہ محبت و شفقت نہیں ملتی۔ جو نفس انسانی کا مداوا ہوتی انسانیت کے لیے ایک بہت بڑے خطرے کا الارم ہے۔

ہمیں یہ تسلیم ہے کہ عورت پر اتنا بوجھ نہیں ہونا چاہئے کہ وہ دنیا کی ساری خوشیوں سے محروم ہو جائے اور اس کی شخصیت دب کر رہ جائے۔ مگر زندگی میں مالی کرنے والے کو عادت نہیں دیتی۔ ہم زندگی میں اپنا سب کچھ نہیں چلا سکتے اور ہمیشہ وہی کچھ نہ کر سکتے ہیں جو ہمیں مرغوب اور دل پسند ہے۔

اگر ہمارے انسان یہ خود غرضانہ انداز فکر اختیار کر لیں اور اپنی خواہشوں اور لذتوں پر کسی قسم کی قدغن گوارا نہ کریں تو انجام کیا ہو گا؟ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہماری خود غرضی اور بے راہ روی کی سزا ہمارے بعد آنے والی نسلیں طرح طرح کے آلام و مصائب کی صورت میں بھگتیں گی۔

محمد قطب

(حدید ذہن کے شبہات)

کیا تم ڈھونڈ لو گے ...

جمال گاڑی روکو کچھ کہنا ہے ...

جمال ... قتل ... ہو گیا ...

"کیا ہو گیا ہے ... کوئی کلاس نہیں ہے آپ دونوں ..."

"کیا بات ہے جمال ... اگست ..."

"کیا مطلب ہے تمہارا ..."

... ہم نے یہ آزادی ... ہم کتنے ... پاکستان ... اگست ...

احمد کا ... وہ کلام کرتے ہیں ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ... اشرف المخلوقات ... آزادی ...

فلم انڈین ہے!

ٹی وی امریکہ کا

تم خود کہاں کی ہو؟

یہ بھی بتا دو

... اچھا مرضدا حافظ۔

آخر اس ساڑی میں کیا برائی ہے یہی بہن بھی دوساڑھی

آپ بھی سوچیئے

بھارت کے ایک اخبار کی اطلاع کے مطابق یو پی میں ملازمت کرنے والی ہر تین عورتوں میں سے کم کم ایک عورت کو ہر روز اپنے مرد ساتھیوں کی طرف سے چھیڑخانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات ان کے افسران سے ربط ضبط بڑھانے کے متمنی رہتے ہیں اور ان کی کارکردگی ان کے ردعمل کی روشنی میں جانچی جاتی ہے۔ سب سے زیادہ خراب حال چوتھے درجے کی ملازم خواتین کا ہے۔ جنہیں بسا اوقات دست درازیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے جن عورتوں کا جائزہ لیا گیا ان میں تقریباً پانچ فیصد نے دست درازی کی شکایت کی، جبکہ ۱۸ فیصد کو فحش فقروں کے چست کئے جانے پر اعتراض تھا اور دس فیصد خواتین کے لئے کسی بھی صورت میں مردوں کے ساتھ کام کرنا ناقابل برداشت تھا۔

مجبور و بے بس | مذکورہ بالا حقائق کا انکشاف ایک سرکاری جائزے میں کیا گیا ہے جسے اتر پردیش کے محکمہ محنت نے تعلیمی اداروں، ٹیلیفون ایکسچینجوں، بینکوں، اخباری دفاتر اور سرکاری دفاتر کے کار خانوں میں کام کرنے والی خواتین کا باقاعدہ سروے کرنے کے بعد تیار کیا ہے۔ ان خواتین نے جنہیں ہمارے روشن خیال اور ترقی پسند حلقے ترقی اور سماجی آزادی کی تابندہ مثال کے روپ میں پیش کرتے نہیں تھکتے، یہ کربناک انکشاف بھی کیا ہے کہ وہ یہ ذلت و رسوائی محض اپنے کنبے کی آمدنی بڑھانے کے لئے برداشت کر رہی ہیں۔ انہیں اس آزادی اور مردوں کے شانہ بشانہ زندگی کی دوڑ میں حصہ لینے سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں۔ انہیں کارخانوں اور دفتروں کے مقابلے میں اپنے گھر کی چہار دیواری کے اندر کی پرسکون زندگی کہیں زیادہ عزیز ہے۔

گھاٹے میں کون ہے؟ | سرکاری جائزہ ان لوگوں کے توقعات کے یقیناً برعکس ہو گا جو عورتوں ...

والی عورتوں کو پسماندگی اور تاریک خیالی کا طعنہ دیتے رہتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے منہ پر بھی ایک زبردست طمانچہ ہے جو دن رات مسلم خواتین کی بے چارگی کا رونا روتے رہتے ہیں۔ کاش یہ لوگ اس آئینے میں یہ دیکھنے کی زحمت گوارا کرتے کہ نسوانی وقار اور عورت کے حقیقی مقام و منصب کا تحفظ کن صورتوں میں ممکن ہے ... اور اپنے بچوں کی شفقت ... مشقت کرتی ہے ... نوکری ... بچوں کی نگہداشت اور تعلیم و تربیت کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہے ... دفتروں اور کارخانوں میں ... ترقی کے ... پر اکتفا بھی کرنا پڑتا ہے۔

ادب و ثقافت

شہرِ قائد

★ عزیز احمد اور اختر حامد خاں ۔

اردو کی ثقافت میں بزم اربابِ سخن کے زیرِ اہتمام ایک نشست پروفیسر منظر ایوبی کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی اس نشست نے مہمان خصوصی سیدہ سے آئے ہوئے پاکستانی شاعر تسلیم الٰہی زلفی تھے ۔ اختر لکھنوی نے بتایا کہ زلفی صاحب کا شعری مجموعہ " دستاویز " زیرِ طبع ہے اور چند دنوں میں منظرِ عام پر آجائے گا ۔ مہمان خصوصی کے تعارف کے بعد جناب اختر حامد خاں نے عزیز احمد مرحوم کے ناول " ایسی بلندی ایسی پستی " پر اپنا تازہ مضمون پڑھ کر سنایا ۔ انہوں نے اپنے مضمون میں کہا کہ عزیز احمد کئی زبانوں سے گہری واقفیت رکھتے تھے ۔ [illegible] اور کالم بودوں کا ان پر زیادہ اثر تھا ۔ عزیز احمد کی شخصیت اور مزاج کی عکاسی ہی ناول کے کرداروں اور حسن کی وجہ خصوصیات کا جائزہ لیتے ہوئے اختر حامد خاں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ عزیز احمد کا مقام اردو ناول لکھنے والوں میں بلند ہے ان کے ناول میں حیدر آباد کی امیروں کے گھر میں داخل ہو کر ان عوامل سے واقف ہو جاتے ہیں جو ریاست کے زوال کا باعث ہوئے ۔ انہوں نے کہا کہ عزیز احمد زبان کی بڑی پیاری لکھتے ہیں ان کے قلم میں غضب کی کاٹ ہے ۔ " جنم کلے " اور " چند بزرگ " کے مصنف اختر حامد خاں کے اس مضمون کو تمام حاضرین نے پسند کیا ۔ آخر الذکر کتاب " چند بزرگ " میں عزیز احمد کا ایک شخصی خاکہ بھی شامل ہے ۔

بزم اربابِ سخن میں اختر حامد خاں کے مضمون کے بعد شعری دور کا آغاز ہوا چند منتخب اشعار نذرِ قارئین ہیں ۔

گہرا بندی سے ہو پستی کا نہیں اندازہ
تم کبھی قصر نما سے تو اتر کر دیکھو
(اشتیاق احمد راہی)

کھلا کچھ ایسا جنون سفر کا دروازہ
خیال و خواب ہوا اپنے گھر کا دروازہ

کئی پیام کو چاہیے ہیں بڑے شوق سے اپنی کو
مرے آشیاں کے تنکے جو اڑا دیے ہوا نے
(حسن بریلوی)

ظاہر تو خوش لباس ہوں پر خوش معاش ہوں
لیکن درونِ خانۂ دل پاش پاش ہوں
(مشتاق شبنم)

پتھروں سے ہے عبارت عصرِ حاضر کا مزاج
ایک گھر محفوظ ہوگا وہ مرے گھر جائیں گے
(سجاد سخن)

بہوں مجھ پر سیلاب آگیا ہے تک اپنے ذہنوں کے
دروازے ٹوٹے ٹوٹے ہیں دیواریں سیلی سیلی ہیں
(اختر لکھنوی)

بخش دینا سمندر آنکھوں کو
اور پھر اس میں آندھیاں رکھنا
(مشتاق سعید)

وہ دور گیا جب لہلہاتے تھے تفنن تھا چمن آسا
اب بحثِ چمن تو گوشۂ زنداں ملتا ہے
(راشد حمید)

اثر تم جانہیں سکتے آ پھر مٹا ہی ہوا
ہو تا ہے تقدیر کا لکھا کب تک
(تسلیم الٰہی زلفی)

انہیں کے جیسی آواز سمجھ نہ میں عزیز
ایک اک دن کو یہ آواز لگاؤ جانا ں
(منظر ایوبی)

تازہ بہ تازہ

●

مہرو ونیم کی اشاعت

افتخار عارف کا شعری مجموعہ " مہر و ونیم " شائع ہو گیا ہے ۔ اور غالباً اس اعتبار سے منفرد ہے کہ طباعت کے لحاظ سے گزشتہ کئی سالوں میں کسی شاعر کا کوئی مجموعہ اتنا خوبصورت شائع نہیں ہوا ۔ اس مجموعہ پر دیباچہ فیض احمد فیض نے تحریر کیا ہے اور ایک تعارفی مضمون گوپی چند نارنگ نے لکھا ہے ۔ فلیپ پر سلیم احمد اور سردار جعفری کی آراء درج کی گئی ہیں ۔

سلیم احمد کے مجموعہ پر سراج منیر کا مقدمہ

معلوم ہوا ہے کہ سلیم احمد کے آئندہ شائع ہونے والے شعری مجموعے پر منیر احمد کے شعر ہیں جو مقدمہ سراج منیر کا ہوگا ۔ یہ دراصل سلیم احمد کی شاعری پر ان کا ایک طویل مضمون ہے جسے انہوں نے خالباً اپنے قیام لندن کے دوران تحریر کیا ہے ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سلیم احمد اپنے اس شعری مجموعہ کا کوئی اور نام بھی تجویز کر رہے ہیں کیونکہ قریب قریب اسی نام کا ایک افسانوں کا مجموعہ بھی موجود ہے ۔

اقبال ــــ ایک شاعر

سلیم احمد ان دنوں اقبال کے فکر و فن کے تعلق سے اپنی اہم تصنیف " اقبال ایک شاعر " کے حواشی تحریر کر رہے ہیں توقع ہے کہ وہ اس کام کو مکمل کر کے

اس تصنیف کا دوسرا ایڈیشن اشاعت کے لئے دے دیں گے یہ تصنیف جو تقریباً چار سال قبل شائع ہوئی تھی ۔ اقبالیات کے باب میں اس لحاظ سے اہم ثابت ہوئی کہ اس نے فکرِ اقبال کے بعض اہم پہلوؤں پر بحث و مباحثے کا ایک باب کھول دیا تھا اور جو اب بھی جاری ہے سلیم احمد اس تصنیف پر کئے جانے والے اعتراضات اور اختلافی نقطۂ نظر کی روشنی میں اپنی کہی ہوئی باتوں کی وضاحت اور تشریح میں یہ حواشی لکھ رہے ہیں ۔

اپنی اس تصنیف کے دوسرے ایڈیشن کی تیاری کے ساتھ ساتھ معلوم ہوا ہے کہ سلیم احمد اپنی طویل نظم " مشرق " اور اپنے [illegible]

ایک اور تازہ شعری مجموعہ کی اشاعت کے بارے میں بھی سوچ رہے ہیں ان کا پہلا شعری مجموعہ " بیاض " اور " اکائی " کے بعد تیسرا مجموعہ ہوگا جس کا نام انہوں نے " نیٹ نیٹ جو لائی کے شعروں " تجویز کیا ہے ۔

پنجابی ادیبوں کی ڈکشنری

کراچی ...... پنجاب پرشن کونسل (مشرقی پنجاب) کے ذیلی ادارے ساہتیہ اکادمی سے پنجابی ادیبوں کی ڈکشنری شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس مجوزہ ڈکشنری میں پاکستان کے پنجابی ادیبوں کے کوائف بھی شامل کیے جائیں گے ۔ پنجابی ادیبوں کی ڈکشنری اس سال کے اندر شائع ہوگی اور دو جلدوں پر مشتمل ہوگی ۔ یہ بات تو یہاں ایک خط سے معلوم ہوا ہے جو پنجابی ادیبوں کی ڈکشنری کے چیف ایڈیٹر پریتم سنگھ نے اردو میں لکھا ... [illegible] کو لکھا ہے ۔ جناب پریتم سنگھ نے درخواست بھی کی ہے کہ پنجابی ڈکشنری کی تفصیلات شائع کر دی جائیں تاکہ ڈکشنری مرتب کرنے والوں سے وہ پنجابی ادیب بھی رابطہ قائم کر سکیں جن سے ابھی تک رابطہ نہیں ہو سکا ہے ۔ اس ڈکشنری میں پنجابی ادیب کے نام کے اندراج کی بنیاد ادیب کا صرف پنجابی ہونا ہوگا خواہ اس نے اپنا پیرایۂ اظہار دیگر زبانوں ہی کو کیوں نہ بنایا ہو ۔

مشاعرہ

انجمن اردو کینیڈا اس سال بھی ایک عظیم الشان مشاعرہ منعقد کر رہی ہے ۔ اس کے ساتھ ایک کانفرنس بھی غالب کے فکر و فن پر ہوگی ۔ شرکت کیلئے پاکستان و ھندوستان سے مجروح سلطان پوری ، بشیر بدر ، بیکل اتساہی ، شمس الرحمان فاروقی ، احمد فراز ، افتخار عارف ، ساقی فاروقی اور زہرہ نگار تشریف لا رہے ہیں ۔ امریکہ سے پروفیسر سلور براؤن ، مسں رچرڈ ، ڈاکٹر محمد عمر میمن بھی تشریف لا رہے ہیں ۔ مزید معلومات آئندہ فراہم کی جائیں گی ۔

خانہ بکوش شہر کے قلم سے

سُخن در سُخن

★ ادب کے نام پر بے ادبی ۔

★ ساقی فاروقی کا خط ۔

ہم نے افتخار عارف اور ساقی فاروقی کے درمیان معرکہ آرائی کی طرف اشارہ کیا تھا اور یہ اطلاع دی تھی کہ ساقی فاروقی نے افتخار عارف کے نام نازیبا انداز میں ایک طویل اور نہایت غیر شائستہ خط لکھا ہے حالیہ دنوں میں کراچی کے متعدد ادیبوں کو اس خط کی فوٹو اسٹیٹ کاپیاں موصول ہوئی ہیں اور اب بعض لوگ اس خط کے مزید عکس بنوا کر تقسیم کر رہے ہیں ۔ ہمیں بھی ایک کرم فرما نے اس خط کا عکس عنایت کیا ہے جسے پڑھ کر ہمیں کاتب اور مکتوب الیہ دونوں کے ساتھ ہمدردی پیدا ہوئی ۔ کاتب سے اس لئے کہ ایسا لگا انہوں نے شاعری کر کے خواہ مخواہ اپنے آپ کو اور دوسروں کو زحمت دی اگر وہ شروع ہی سے نثر کی طرف توجہ کرتے تو شاید کامیاب ہوتے ۔ یہ ۱۲ صفحات پر اسی طرح پھیلا ہوا ہے جس طرح ساقی کی شاعری ۱۲ برسوں میں پھیل پاتی ہوئی ہے ۔ اس خط کا بڑا حصہ ناقابلِ اشاعت ہی نہیں ناقابلِ مطالعہ بھی ہے ۔

کیونکہ ساقی نے افتخار عارف پر وہ تمام الزامات لگائے ہیں جو سیاستدان یحییٰ خان پر لگاتے ہیں اور یحییٰ خان سیاستدانوں پر لگایا کرتا تھا ۔ سیاستدان بھی سچے تھے اور یحییٰ خان بھی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ساقی اور افتخار دونوں سچے ہیں کیونکہ جب تک افتخار کا جوابی بیان سامنے نہیں آجاتا اس وقت تک یہ فیصلہ نہیں کیا جا سکتا کہ سچ کس کے ساتھ ہے ۔ فی الحال تو سچ ہمارے ساتھ ہے کہ ہم دونوں کے بارے میں ایک جیسی رائے رکھتے ہیں یعنی بغیر جانبداری کے ۔ ذیل میں ہم ساقی فاروقی کے خط کے وہ حصے شائع کر رہے ہیں جو نسبتاً بے ضرر ہیں ۔ املا کی غلطیاں ہم نے درست کر دی ہیں ۔ حالانکہ غلطیاں افتخار عارف درست کر لیں گے یا وہ لوگ جن کے نام اس خط میں آئے ہیں ۔ ہم نے اس خط کی بہت سی عبارتیں حذف کر دی ہیں ۔ [illegible]

[illegible]

تم سے کام لکھوا تا تھا ۔ وہ تمہارے ہاتھ کا لکھا ہوا دیوان اور غزلیں سب میرے پاس رکھی ہوئی ہیں مع اصلاحِ دستوں کے ...... ایک فوٹو اسٹیٹ رکھ لیا تھا ۔ یونہی مذاق ۔ کہ کیا برا کیا ؟

جب وحشت یہ ہوتو روز تم کو ناقابل فرد دیا تھا ۔ مگر وہ چھپتے ہوئے میں نے یہ PROTECTION بنادی کہ الٹی باتیں علوم ہو نہیں کر دل جو تمہید تم کو لکھے میں تمہاری شخصیت کے برے پہلوؤں پر کتنی بات کر چکا ہوں اور تمہارا یہ جواب دیا کہ " بیلی ویژن میں لطیفے کی وجہ سے بڑا برے غیرے ...... کو خوش کرنے کی عادت پڑ گئی ہے ۔ جاتے جاتے جائے گی .... مگر اب محسوس کرتا ہوں کہ وہ عادت تو دو سروں کے درمیان شک دبی وغیرہ پیدا کرنے لگی ہے اور تم بالکل جان بوجھ کر دوسروں کے تعلقات اور اپنی شخصیت کو مجروح کر رہے ہو ۔ [illegible]

[illegible]

پھر ایسا قہقہہ مار ہے ساتھ کہ میرے ہوش اس جلسے چلتے ہوتے تمہارا خیال ہے کہ ایسی باتوں سے ہم خوش ہوتے ہیں ؟ پھر ایک جملہ یہ اس نے اس ذکر " ساقی بھائی اگر آپ کے ان سے ذاتی تعلقات نہ ہوتے تو کیا آپ افرون لکھتے ؟ " مگر تمہارا اصل سوال یہ کہ تمہاری خواہش پر ہی میں نے تمہارا دیباچہ لکھنے میں شامل ہوں گا ۔ [illegible] ...... شکایات کی تم نے ...... تمہارا ایک شعر ہے ۔ [illegible]

ہمیں یاد ہے پروین شاکر والے شعر پر یوسف بھی کے یہاں جو نے کیا کیا تھا ۔ [illegible] ...... بہت ہو گئے ...... بہت ہو گیا ۔ [illegible]

[illegible]

ساقی

فقط ۔ ساقی

تاثرات

نفیس امروہوی

حُسنِ شفق و رنگِ حنا اور ہی کچھ ہے
اور سُرخیٔ خونِ شہدا اور ہی کچھ ہے
کافورِ جنازہ میں ہے کچھ اور ہی خوشبو
بوئے کفنِ اہلِ وفا اور ہی کچھ ہے
صوفی کی مناجات فلک گیر ہے لیکن
مردانِ مجاہد کی دعا اور ہی کچھ ہے
جینا ہی نہیں کشمکشِ زیست کا مقصود
ذوقِ اجل و شوقِ بقا اور ہی کچھ ہے
ہنگامۂ ہستی بھی عجب چیز ہے لیکن
ہنگامۂ میدانِ وغا اور ہی کچھ ہے
آہنگ ہے کچھ اور رئیسِ اہلِ طرب کا
اور سازِ شکستہ کی نوا اور ہی کچھ ہے

سلسلہ ہدایت

حمیرہ جاوید

اسکاربورو کی ثریا شہاب جنہوں نے اپنے استاد محترم جناب قاضی این بخش کی زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔

****

ایمیلی کار پبلک سکول اسکاربورو میں شام کی کلاس میں قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ موسم گرما میں صبح اور شام کی کلاسوں کے ذریعے اپنے بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم دلوانے کے لئے جناب قاضی این بخش سے (416) 282-6803 پر رابطہ قائم کریں۔

بھارت کے یوم آزادی پر مقبوضہ کشمیر اور آسام میں بموں کے دھماکے

فاروق عبداللہ محفوظ رہے، تقریبات کا بائیکاٹ

شرپسندوں نے پنجاب میں ایک اور پولیس افسر کو قتل کر دیا گیا

نئی دہلی ۔۔۔ (ایجنسیاں) بھارت کے یوم آزادی پر آسام اور مقبوضہ کشمیر میں بموں کے دھماکے ہوئے ...

کراچی میں ۷ ارب روپے کی متروکہ املاک کا سراغ لگا لیا گیا

کراچی ۔۔۔ (رپورٹر) ایف آئی اے نے فریئر روڈ، لارنس روڈ، گارڈن ایسٹ اور گارڈن ویسٹ پر تقریباً ۷ ارب روپے مالیت کی متروکہ املاک کی جعل سازی کا سراغ لگا کر دستاویزات پر قبضہ کر لیا ہے ...

ابو موسیٰ نظر بند

بیروت ۔۔۔ (اے پی پی / جنگ) تنظیم آزادی فلسطین کے باغی دھڑے کے قائد ابو موسیٰ کو دمشق میں نظر بند کر دیا گیا ہے ...

ظہیر عباس کو دورۂ بھارت کے لئے کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا

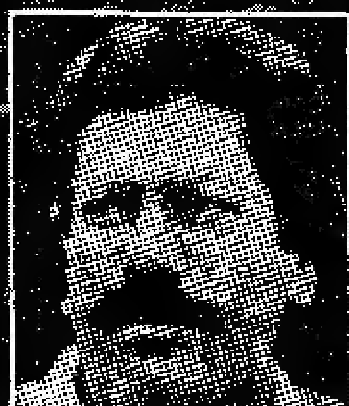

نئی سلیکشن کمیٹی کی تشکیل

انتخاب منیجر رہیں گے

کراچی ۔۔۔ (اسپورٹس رپورٹر) ...

بے نظیر کے مسوڑھے سے خون آنے لگا

کراچی ۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) ...

حنیف خان کو پاکستانی ہاکی ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا

منظور الحسن، رشید الحسن اور منظور جونیئر ڈراپ

کراچی ۔۔۔ (اسپورٹس رپورٹر) ... باقی صفحہ ۳ پر

بھارتی تاجر نے ۱۹۸۷ء کے عالمی کپ کو اسپانسر کرنے کی پیشکش کر دی

انگلستان میں مقیم ڈاکٹر ملوانی مطلوبہ زرمبادلہ فراہم کرنے کے لئے تیار ہیں

بمبئی ۔۔۔ (اے پی پی) ...

پروفیسر غفور احمد ۲۹ اگست کو امریکہ اور کینیڈا کے ایک ماہ کے دورے پر روانہ ہوں گے

کراچی ۔۔۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور احمد کو امریکہ میں مقیم مسلمانوں کی دو تنظیموں اسلامک سوسائٹی آف نارتھ امریکہ اور اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ نے امریکہ اور کینیڈا کا ایک ماہ کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ ان تنظیموں کے ستمبر کے پہلے ہفتے میں سالانہ اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں۔ پروفیسر غفور ۲۹ اگست کو امریکہ روانہ ہوں گے۔ توقع ہے کہ وہ ایک ماہ تک امریکہ اور کینیڈا کے دورے کے بعد ستمبر کے آخر تک واپس پاکستان پہنچیں گے۔

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں۔ (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ایک ۳۷ سالہ شریف متمول مسلم خاندان کی خوبصورت، امور خانہ داری میں خصوصی مہارت، مشرق و مغرب کی اقدار کی حامل، صحتمند دوشیزہ کیلئے مناسب رشتہ مطلوب ہے۔ الہلال کی معرفت رجوع کیجئے

A. Javed c/o al-Hilal

کنگ ایڈورڈ کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے حامل معزز پنجابی خاندان کے خوبصورت، دراز قد و شریف ڈاکٹر جو ہاؤس جاب کی تکمیل کے بعد ستمبر میں سپیشلائزیشن کے لئے امریکہ یا کینیڈا میں آمد کے خواہشمند ہیں کیلئے خوبصورت متناسب قد اور مشرقی اقدار کی حامل لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ مزید معلومات کے لڑکے کے بھائی مقیم ٹورانٹو سے رابطہ کیجئے۔

Sardar Muhammad
P.O. Box 770 Stn. 'P'
TORONTO,
Tel: (416) 429-0844

When Buying or Selling
REAL ESTATE
Call the Professionals, at
Eastern United Realty Inc.

We offer complete Real Estate services, Specializing in .....
- Residential & Commercial properties
- Mortgages arranged/bought and sold
- Management for absenteeowner
- Free Market Evaluation of your present home at no obligation

We speak your language. Call now for a convenient appointment.

Younus M. Khan
Real Estate Broker

Eastern United Realty Inc.
1814A Eglinton Avenue East #208
(Golden Mile Plaza at Victoria Park)
Scarborough, Ontario M1L 2L2
Tel: Bus: (416) 752-5503 Res: 422-5646

Obaid R. Siddiqui
Barrister & Solicitor
Notary Public
is pleased to announce the opening of his
Law Office
at 85 Ellesmere Road
Suite 212-A Parkway Plaza
(Victoria Park/Ellesmere)
Scarborough, Ont. M1R 4B9
Tele: (416) 445-5597

New Store in SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)
تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں
ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں
SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

ویڈیو فلمز
VCR Movie Rental
110-220 Portable Radios
- Cassettes - Audio/Video Accessories, Gifts

ہندوستانی و پاکستانی ویڈیو فلم خریدنے یا کرایہ پر حاصل کرنے کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔

SHIBLEE CANADA
Letter Press/Off Set Printing
Photocopy
Ask us about Labels & Tags
Try us for
- Courteous Service - Satisfaction - Guaranteed
Mon - Sat 10am-6pm
988 Danforth Ave (At Donlands)
Toronto, Ont. M4J 1L9
(416) 465-9726

جنرل ارشاد کے خلاف فوجی بغاوت ناکام بنادی گئی

لفٹیننٹ جنرل حسین محمد ارشاد

نئی دہلی — (پی پی آئی) ریڈیو پاکستان کے مطابق بنگلہ دیش کے فوجی حکمران لفٹیننٹ جنرل حسین محمد ارشاد کے خلاف ایک مسلح بغاوت ناکام بنادی گئی۔ ... یہ بغاوت کی کوشش ... کے قتل کے بعد اس ملک میں یہ فوجی بغاوت کی ... کوشش ہے۔

بنگلہ دیش کو اسلامی مملکت قرار دیا جائے

جنرل ارشاد کی حکومت شرعی نہیں ہے۔ اسلامی جماعتوں کا مطالبہ

ڈھاکہ — (ریڈیو رپورٹ) بنگلہ دیش کی تحریک خلافت اسلامی پارٹی کے سربراہ مولانا ... حافظ جی حضور نے مطالبہ کیا ہے کہ بنگلہ دیش کو ایک اسلامی مملکت قرار دیا جائے ... ۱۹۸۱ء کے انتخابات میں ... اسلامی ... آئین کا مسودہ پیش کریں گے۔

آفتاب گل کے دو دوست گرفتار، مزید اسلحہ برآمد

اسلحہ کی تقسیم آفتاب گل کے ذریعہ ہوئی تھی۔ پاسپورٹ آفس کے ملازم کو شامل تفتیش کرلیا گیا

لاہور — کرائم رپورٹر ...

کینیڈا: پانچ وزراء برطرف کردیئے گئے

اوٹاوہ (رائٹر) — وزیراعظم ... نے اپنی کابینہ میں تبدیلی کرکے پانچ وزراء کی جگہ نئے وزراء کا تقرر کردیا ہے۔ ... برطرف ہونے والے وزراء میں شامل ہیں۔

کالعدم پیپلز پارٹی نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ نہ لینے کا اعلان کردیا

اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس میں سابقہ فیصلے پر نظر ثانی

دھاندلیاں کرکے نچلی سطح پر بھی عوام کو صحیح نمائندگی سے محروم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے: جتوئی

کراچی — (اسٹاف رپورٹر) کالعدم پاکستان پیپلز پارٹی کی اسٹیئرنگ کمیٹی نے اپنے سابقہ فیصلے پر نظر ثانی کرتے ہوئے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ نہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ ... کالعدم پیپلز پارٹی سندھ کے صدر جناب غلام مصطفیٰ جتوئی نے ... تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی کے ۱۲ میں سے چار ارکان نے شرکت کی ...

سندھ میں قیدی مہینے میں ۴ بار اپنی بیویوں کو اپنی بیرکوں میں رکھ سکیں گے

حیدرآباد (پ پ ا) حکومت سندھ نے جیلوں کی اصلاحات کیلئے ...

حسینہ واجد کو عوامی لیگ کی رکنیت سے خارج کردیا گیا

ڈھاکہ — (نامہ) بنگلہ دیش کی عوامی لیگ ... ۱۹۷۱ء میں پاکستان کو دولخت کرنے میں پیش پیش تھی ... شیخ مجیب الرحمن کے قتل ... کی مالک تھی ... حسینہ واجد ... اور ... عبدالملک ... عبدالرزاق ... پریزیڈیم کے ارکان ہیں۔

ملک بھر میں ۱۲۱ اردو روزنامے اور ۴۲۵ اخبارات شائع ہوتے ہیں

اسلام آباد — (اے پی پی) وفاقی وزیر اطلاعات ... ۱۲۱ اردو روزنامے ... انگریزی ... سندھی ... گجراتی ... پشتو ... بلوچی ...

کالعدم پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی اکثریت بلدیاتی انتخاب لڑے گی

سندھ اور پنجاب میں اسٹیئرنگ کمیٹی کے فیصلے کیخلاف شدید ردعمل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کالعدم پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی اکثریت آئندہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے گی ...

موازنہ

تہران (رائٹر) ایران کے صدر علی خامنہ ای نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے ان کے ملک میں جو جرائم کیے ان کی نوعیت ... ہیروشیما پر بم پھینک کر کیا گیا ... ایران ... اقتصادی اور ثقافتی شعبوں میں تباہی پھیلادی۔

ادویہ سپلائز ڈپارٹمنٹ کارپوریشن کے سابق عہدیداروں کی تلاش میں ایف آئی اے کے چھاپے

کراچی — (اسٹاف رپورٹر) ...

۱۵۹ سالہ پاکستانی نے ہیتھرو پر افسروں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا

"کمال ہے۔ یہ شخص تو کسی طرح بھی ۷۰ سال سے زائد عمر کا نہیں لگتا"

لندن — گذشتہ روز ... ہیتھرو ... پر سرکاری افسروں کو ایک دراز ریش بزرگ نے ورطہ حیرت میں ڈال دیا ... ۱۵۹ سال ...

لوگ ان کی ہمیشہ عزت کرتے ہیں اور سلام پر کامل یقین ... ان کی طویل عمر کا راز ... ایک سو سال ... ۹۳ سال ...

جس دن ایران کے مطالبات پورے کردیئے گئے ایران عراق جنگ بند ہوجائے گی: خامنہ ای

ہم امریکہ کو اپنے وطن میں واپس بلانا نہیں چاہتے۔ روس سے تعلقات جلد بحال ہونے کا امکان ہے

لاہور — (پی پی آئی) ...

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

PHONE: 463-1287

بہاریوں کی حالت زار دیکھ کر اسلامی مندوبین رو پڑے

تباہ حال بہاریوں نے اپنے ملکوں میں واپس لیجانے کیلئے اصرار کیا۔ پاکستانی مندوبین نے یقین دہانی کرائی

ڈھاکہ — اسلامی کانفرنس میں شرکت کرنے والے ... مسلم ملکوں کے مندوبین ... محصور پاکستانی ... ۲ لاکھ بہاری ... کیمپوں میں ... زندگی گزار رہے ہیں۔

بحرین میں بھی قرآن پاک کے تحریف شدہ اردو ترجمے

منامہ — (پی پی آئی) ...

fortnightly
al-Hilal
Vol.12 No.11 **50 ¢**
August 25, 1983
Phone: (416) 474 9292

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

دادو میں عدالتیں نذرِ آتش، ریلوے کا نظام معطل، اسکول غیر معینہ مدت کیلئے بند

مظاہرین نے سرکاری بسوں کو نقصان پہنچایا، ایک سینما اور دو بسیں جلادیں۔ طالبات کے ساتھ زیادتی، ساٹھ افراد گرفتار

لاہور، راولپنڈی اور سندھ کے بعض شہروں میں گرفتاریاں

[illegible]

دادو میں مظاہرین دروازہ توڑ کر جیل میں داخل ہوگئے، ۱۰۰ قیدی فرار

ایس ڈی ایم اور ڈی ایس پی زخمی، ایک سپاہی ہلاک دو سرا زخمی۔ مورو میں بینکوں کو آگ لگا دی گئی

ممتاز بھٹو ان کے ۲۸ ساتھی، بیگم نسیم اور دیگر ۵۰ افراد گرفتار، خان غفار گھر میں نظر بند، بیلور اور خانی روپوش

کراچی، حیدرآباد، سکھر، خیرپور، ٹنڈو محمد خان، سجاول، ٹھٹھہ، کنڈیارو، لاہور، کوئٹہ اور پنڈی میں مظاہرے اور گرفتاریاں

[illegible]

ایم آر ڈی اپنے دفاتر کی سیل توڑے گی

[illegible]

کراچی میں ۱۰ اگست کو ایم آر ڈی کے کارکنوں نے خود گرفتاری کیلئے جلوس نکالا۔ اس موقع پر مختلف مناظر

جنوبی ایشیا میں علاقائی تعاون کے ادارے کی تشکیل کا اعلان

وزرائے خارجہ ہر سال پیش رفت کا جائزہ لیں گے سربراہ کانفرنس کے لئے وقت کا تعین آئندہ وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کیا جائے گا

پروگرام پر عملدرآمد، رابطے اور نگرانی کیلئے کمیٹی کا قیام

خارجہ سیکریٹریوں کی مجلس قائمہ بھی ہر سال اجلاس کیا کرے گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایم آر ڈی کے کارکنوں کو کوڑوں کی سزا نہ دی جائے

"ورنہ ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دیں گے" حکومت کو جتوئی کا انتباہ

[illegible]

طلبہ یونینوں پر مجوزہ پابندی کیخلاف
برنس روڈ پر سینکڑوں طلبہ کا مظاہرہ

[illegible]

ہنگامہ کرنے والوں کو سزا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان"

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطورِ نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →